لفظ

(جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں)

موضوع (بامعنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں)

مہمل (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)

مفرد (اس اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے)

مرکب (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں)

اسم

مذکر، مؤنث
واحد، تثنیہ، جمع
معرفہ، نکرہ
ذات، صفت
اسماء ضمیر
اسماء موصولہ
اسماء اشارہ
اعراب
معرب، مبنی
اسماء العدد

فعل

وہ کام جس کے معنی میں کوئی ٹائم ہو جیسے: قَرَأْتُ (میں نے پڑھا) أَقْرَأُ (میں پڑھ رہا ہوں)

تعریف
أقسام
لازم متعدی
معروف مجہول
مثبت منفی
قواعد
فعل بلحاظ تعداد
فعل بلحاظ جنس
حروف علت کے اعتبار سے فعل کی اقسام

صحیح
مہموز
مضاعف
معتل
مثال
اجوف
ناقص
لفیف

حرف

فعل کی تقسیم باعتبار زمانہ کے

ماضی — فعل مضارع — امر — نہی

فعل مضارع

فعل مضارع وہ فعل ہے جو زمانہ حال (Present) اور مستقبل (Future) میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ یعنی اس کا ہر ایک صیغہ زمانہ حال اور مستقبل دونوں کا معنی دیتا ہے۔ جیسے: یَنۡصُرُ حَامِدُ الۡمُجَاهِدِیۡنَ (حامد مجاہدین کی مدد کرتا ہے یا کرے گا) یَکۡتُبُ الطَّالِبُ دَرۡسَہٗ (طالب علم اپنا سبق لکھتا ہے یا لکھے گا)

فعل مضارع کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنۡصُرُ	یَنۡصُرَانِ	یَنۡصُرُوۡنَ
غائب	مؤنث	تَنۡصُرُ	تَنۡصُرَانِ	یَنۡصُرۡنَ
مخاطب	مذکر	تَنۡصُرُ	تَنۡصُرَانِ	تَنۡصُرُوۡنَ
مخاطب	مؤنث	تَنۡصُرِیۡنَ	تَنۡصُرَانِ	تَنۡصُرۡنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنۡصُرُ	نَنۡصُرُ	نَنۡصُرُ

قواعد

ا۔ فعل مضارع فعل ماضی سے بنتا ہے، مثلاً نَصَرَ کے پہلے حرف کو ساکن کر کے اس کے شروع میں ی (یا مفتوحہ) کا اضافہ کر دیا گیا اور آخری حرف کو ضمہ (پیش) دے دیا گیا تو یَنۡصُرُ ہو گیا۔ یاد رکھیے کہ فعل مضارع بنانے کے لیے شروع میں چار حروف یعنی ی (یائے مفتوحہ) ت (تائے مفتوحہ) أ (ہمزہ مفتوحہ) اور ن (نون مفتوحہ) میں سے کسی ایک کا اضافہ کرنا ضروری ہے۔

یہ حروف جن جن صیغوں کے شروع میں لگتے ہیں ان کی تفصیل یوں ہے۔

ی: یَنۡصُرُ (واحد مذکر غائب)۔ یَنۡصُرَانِ (تثنیہ مذکر غائب) یَنۡصُرُوۡنَ (جمع مذکر غائب) یَنۡصُرۡنَ (جمع مؤنث غائب)۔

ت: تَنۡصُرُ (واحد مؤنث غائب)۔ تَنۡصُرَانِ (تثنیہ مؤنث غائب) تَنۡصُرُ (واحد مذکر حاضر) تَنۡصُرَانِ (تثنیہ مذکر حاضر) تَنۡصُرِیۡنَ (واحد مؤنث حاضر) تَنۡصُرَانِ (تثنیہ مؤنث حاضر) تَنۡصُرۡنَ (جمع مؤنث حاضر)

أ: اَنۡصُر (واحد مذکر و مؤنث متکلم)

ن: نَنۡصُرُ (تثنیہ، جمع / مذکر / مونث متکلم)

۲۔ ماضی کی طرح مضارع بھی کم از کم چار حرف اور زیادہ سے زیادہ چھ حروف کا ہوتا ہے، مثلاً: یَنۡصُرُ. یَضۡرِبُ. یَسۡمَعُ. یَحۡسِبُ. یُکۡرِمُ. یُصَرِّفُ. یَتَضَارَبُ. یَکۡتَسِبُ. یَنۡصَرِفُ. یَسۡتَخۡرِجُ. یَتَدَحۡرَجُ.

۳۔ اگر ماضی چار حرفی ہو تو فعل مضارع کے پہلے حرف پر ضمہ (پیش) ہو گا ورنہ ہر صورت میں فتحہ (زبر) ہو گی جیسے: أَکۡرَمَ سے یُکۡرِمُ اور قَاتَلَ سے یُقَاتِلُ

۴۔ فعل مضارع کے شروع میں سین یا سوف لگانے سے صرف مستقبل کا معنی باقی رہ جاتا ہے مثلاً سَیَذۡهَبُ اور سَوۡفَ یَذۡهَبُ کا ترجمہ (وہ جائے گا)۔

نوٹ: س اور سوف کا معنی ''عنقریب'' ہے لیکن ترجمہ میں عنقریب کا استعمال ضروری نہیں۔

۵۔ مضارع کے شروع میں اگر ''لا'' لگا دیا جائے تو وہ نفی کا معنی دیتا ہے، مثلاً لَا یَنۡصُرُ (وہ مدد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)

All Rights Reserved.